تاریخ ۳۰ ذوالقعدۃ ۱۴۴۶ھ
۲۸ مئی ۲۰۲۵ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حوالہ 15/2025

صرف ایٹمی طاقت کی نہیں، ایمانی طاقت کی بھی ضرورت ہے!

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین و علی آلہ وصحبہ اجمعین

آج 28 مئی 2025ء کو وطنِ عزیز میں ستائیسواں یومِ تکبیر منایا جارہا ہے۔ 28 مئی 1998ء کو حکومتِ پاکستان نے پے درپے کئی ایٹمی دھماکے کر کے علاقائی اور بین الاقوامی طاقتوں پر اپنا ایٹمی طاقت ہونا ثابت کیا اور پاکستان کی دفاعی قوت میں بے پناہ اضافہ کر ڈالا۔ ان ایٹمی دھماکوں نے جہاں پاکستان کے مسلمانوں کے دلوں میں خوشی اور سرور بھر دیا وہیں نیل کے ساحل سے لے کر کاشغر تک کے مظلوم مسلمانوں کے دلوں میں بھی امید کا چراغ روشن کر ڈالا۔ لکھنے والوں نے اس کو مسلمانوں کی پہلی ایٹمی طاقت قرار دیا اور کہنے والوں نے اسے اسلام کا مضبوط ناقابلِ تسخیر قلعہ کہہ ڈالا۔

آج ایٹمی دھماکوں کے ستائیس سال بعد اس بات کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ کیا واقعی ایٹم بم کے مالک بننے سے حکومتِ پاکستان کی ایمانی اور ملی غیرت، جرأت، بہادری اور حمیت میں اضافہ ہوا ہے یا ان ستائیس سالوں میں یہ مزید پستی کی طرف چلے گئے ہیں۔ مسلمانانِ پاکستان کی صرف یادداشت تازہ کرنے کے لیے چند نکات کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

ا۔ سن 2001ء میں عالمِ اسلام کی واحد ایٹمی طاقت کا سربراہ جنرل پرویز امریکہ کی ایک فون کال پر ہی جھک جاتا ہے، اپنی زمینیں اور فضائیں امریکیوں کے لیے وقف کر دیتا ہے، اور اپنے ہمسایہ افغان مسلمانوں کے اوپر برسنے والے آتش و آہن کو برسانے میں صفِ اول کا شریک بن جاتا ہے۔ ایٹم بم حکومتِ پاکستان کی کسی ایمانی و ملی غیرت کے جوش میں آنے کا باعث نہیں بن پایا۔

تاریخ ۳۰ ذوالقعدۃ ۱۴۴۶ھ
۲۸ مئی ۲۰۲۵ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حوالہ 15/2025

۲۔ امریکہ کے اصرار اور زور پر پاکستان نے اپنی تاریخ کی سب سے بڑی حماقت اور غلطی کی۔ عرب و عجم کے ہزاروں مسلمان مہمانوں کو امریکہ کے حوالے کر کے اپنی تاریخ کو داغ دار کیا۔ وطنِ عزیز کی عزت کو پامال کیا۔ محب وطن قبائلی مسلمانوں پر امریکی پریشر پر پے در پے حملے کر کے ان کو اپنا دشمن بنا ڈالا۔ پورے ملک میں پرائی جنگ میں کود کر امن و سلامتی کو تباہ کر ڈالا۔ ہر صاحبِ عقل و دانش کے مطابق اس جنگ میں کودنا قطعاً پاکستان کے مفاد میں نہیں تھا۔ لیکن ایٹمی طاقت ہونے کے باوجود امریکہ کے سامنے سرنڈر ہونے کی پالیسی اور مجبوریت کی سیاست اس حکومت نے ترک نہ کی۔

۳۔ مضحکہ خیز بات یہ رہی کہ ایٹمی اثاثوں کی حفاظت کا بہانہ بنا کر امریکہ کی راہ میں خدمات سرانجام دی جاتی رہیں۔ بعینہ ایسے کہ اگر کوئی اپنے گھر کو ڈاکوؤں کے حوالے کرنے کا سبب گھر میں موجود دفاعی اسلحہ گردانے کہ اگر میں ڈاکوؤں سے دفاع کرتا تو میری کلاشنکوف بھی چلی جاتی۔ چنانچہ ایٹم بم بھی فوجی حاکم کی دلیل میں پاکستان کی عزت اور غیرت کو امریکیوں کی راہ میں بیچنے کا سبب بنا۔

۴۔ یہ ایک تاریخی ذلت ہے جو ہماری ایٹمی طاقت مملکتِ پاکستان کے نامہ میں لکھ دی گئی ہے کہ ایٹمی طاقت ہونے کے باوجود ملت کی باعزت و باعفت بیٹی ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو امریکیوں کے حوالے کر دیا گیا۔

۵۔ ایٹمی طاقت بننے کے بعد ہونا تو یہ چاہیے تھا حکومتِ پاکستان کشمیری مسلمانوں کے دفاع میں ڈٹ جاتی اور بلا خوف و خطر اپنے کشمیری بھائیوں کے انسانی و دینی حقوق کی خاطر ہر قربانی کو تیار ہو جاتی۔ لیکن ایٹمی دھماکوں کے کچھ عرصے بعد کشمیری مسلمانوں کی پیٹھ میں خنجر گھونپا گیا۔ کشمیری تنظیموں پر پابندی لگائی گی، ان کے دفاتر سیل کیے گئے، ان کے لیے چندہ اکھٹا کرنے کو ممنوع قرار دیا گیا، کشمیری ٹریننگ کیمپوں کو مسمار کیا گیا اور کشمیری مجاہدین کی بڑے پیمانے پر گرفتاری عمل میں لائی گئی۔ ایک ایٹمی طاقت کے لیے بھارت کے آگے اتنا بڑا تاریخی سرنڈر کیا ایک اچھنبے کی بات نہیں؟

تاریخ ۳۰ ذوالقعدۃ ۱۴۴۶ھ
۲۸ مئی ۲۰۲۵ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حوالہ 15/2025

٦۔ مسلمانانِ فلسطین وغزہ کے لیے بھی افواجِ پاکستان کا ایٹمی طاقت ہونے کا زعم کسی کام نہ آیا۔ نہ ان کی سنجیدہ مدد کی گئی اور نہ ہی مدد کرنے کے خواہاں افراد کے لیے کوئی راستہ دیا گیا۔ بلکہ پسِ پردہ اسرائیل سے تعلقات کو استوار کیا گیا اور عالمی اسرائیلی امریکی اتحاد میں ہر مرحلے پر شرکت کر کے مسلمانانِ فلسطین وغزہ کے لیے آستین کا سانپ بننے کا کردار ادا کیا۔

وطنِ عزیز میں بسنے والے ہمارے معزز بھائیو!

ہمیں صرف ایٹمی طاقت کی نہیں ایمانی طاقت کی بھی ضرورت ہے۔ ایمانی توانائی کے بغیر ایٹمی توانائی ہمارے کسی کام کی نہیں۔ محض ایٹم بم کسی فوج میں ایمان وغیرت اور اللہ پر توکل و بھروسہ تو نہیں پیدا کر سکتا۔ چنانچہ آج یومِ تکبیر پر ہمیں چاہیے کہ اس بات کے لے کوشش کریں کہ پاکستان کے ایٹمی اثاثے ہوں یا دیگر دفاعی آلات، یہ ایسے افراد کے ہاتھ میں دیے جائیں جن کا اللہ وروزِ آخرت پر ایمان مضبوط ہو، جن کا توکل اور بھروسہ امریکہ اور نیٹو کے بجائے اللہ وحدہ لاشریک کی ذات پر ہو اور جو غیرت وحمیت اور آزادی وخود مختاری سے گزرنے والے ایک دن کو بزدلی، بے غیرتی اور غلامی کے سو سالوں پر ترجیح دیتے ہوں۔

یہ ایٹمی ودفاعی اثاثے اس ملک کی امانت ہیں، چنانچہ اہلِ پاکستان پر واجب ہے کہ وہ اٹھیں اور دین وملت سے خائن مجرم فوج وحکومت کو اکھاڑ کر اس ملک کی باگ دوڑ ایسے افراد کے ہاتھ میں سونپیں جو اس کے تمام وسائل واثاثوں کی حفاظت، اخلاص وتقویٰ کی اساس پر کر سکیں۔ اللہ تعالی ہمارا حامی وناصر ہو۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم